السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ہزاروں مسلمان بندگان خداگوہ اورسانپ کی تجارت میں رات سن مشغول ہیں اوراسی کاکسب حاصل کرکے کھاتے کھلاتے ہیں، غیراکول اللحم جانوروں کے چمڑے کی تجارت ازردے شرع جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے کل اہب دبغ نقد طاہر، (جو کھال رنگی جائے وہ پاک ہوجاتی ہے) اس حدیث کو جن علماء نے عام کہا ہے کہ اللحم خیزیر اورکتے وغیرہ کو بھی شامل کیا ہے ان کے نزدیک ہر قسم کی بیع وشر جائز ہوجاتی ہے (گوہ ماکول اللحم، (حلال) ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دسترخوان پر کھائی گئی سانپ بھی کوئی ایسا نجس العین نہیں، طبی فائدے کے لئے بیع وشرا کی جائے تو منع کی کوئی وجہ نہیں، (۵ ربیع الاول ۴۶ء سمہ

شرفیہ :-

یہ صحیح ہے کہ ضب حلال ہے اوراس کابیچنا بھی جائز ہے مگر ضب کاترجمہ جو، (گوہ) مشہور ہے وہ کتب لغت سے ثابت نہیں ہوتا، منجد میں جولکھا ہے اس سے توسانڈھا معلوم ہوتا ہے، واعلم عنداللہ (سعید شرف الدین دھلوی)

منجد :-

کی عبادت ضب کے متعلق یہ ہے حیوان من الزحانات شبیہ بالحرذون ذنبہ کثیر العقد ومن امثالہم اعقد من ذنب الضب، (الی ان) ونقول العرب لاافعلہ حتی یرداالضب لظنہم ان الضب لایرد الماء مجمع الجا جلد ۶، ۳۳۷ نمبر پر ہے ان الضب لیموت فی جحرہ خذلا بذنب ابن ادم اي یجس المطوعنہ لشومہ وخص الضب لانہ ابعد الحیون نفسا واصبر ہم الخ عام اہل لعنت ضب کا ترجمہ سوسمار، (گوہ) ہی لکھتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 404

محدث فتویٰ